بکل لسان انا الشاهد لاعمال الخلائق فی المشارق والمغارب انا محمدٌ ومحمدٌ انا انا المعنی الذی لا یقع علیہ اسم ولا شبہ انا باب حطۃ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

(کوکب دری قدیم)

انھوں نے عمداً انکار کیا تھا اور سب مسخ ہو گئیں زمانہ سابق میں میرا ذکر ہوتا رہا ہے اور میں آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا ہوں میں جباروں کی گردنیں توڑنے والا اور ان کو نکالنے والا ہوں اور آخرین کو یعوق یغوث اور نسر کے ساتھ سخت عذاب دینے والا ہوں میں ہر زبان میں کلام کرتا ہوں اور تمام مشارق ومغارب میں اعمال مخلوق کا مشاہدہ کرتا ہوں میں محمدؐ ہوں اور محمدؐ میں ہیں اس کی معنی ہوں جس کا نہ کوئی خاص نام ہے اور نہ مثل ہیں ہی باب حطہ ہوں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔

خطبۂ نون والقلم

علامہ سید شہاب الدین توضیح الدلائل میں لکھتے ہیں کہ میں نے حضرت علی علیہ السلام کا مندرجہ ذیل خطبہ بڑے بڑے فضلاء اور اکابر علماء کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے۔

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے منبر کوفہ پر فرمایا کہ :-

انا النون والقلم وانا النور و مصباح الظلم انا الطریق الاقوم انا فاروق الاعظم انا عیبۃ العلم انا دیۃ الحلم۔ انا النبأ العظیم انا صراط المستقیم انا وارث العلوم انا ھیولی النجوم انا عمود الاسلام انا مکسر الاصنام انا لیث الزحام انا انیس الھوام انا الفخار الافخر انا الصدیق الاکبر انا امام المحشر۔

میں نون اور قلم ہوں میں تاریکیوں کو روشن کرنے والا نور ہوں میں ہی صراط مستقیم ہوں۔ میں ہی فاروق اعظم ہوں میں علم کا مخزن ہوں۔ میں علم کا معدن ہوں میں خبر عظیم ہوں میں صراط مستقیم ہوں میں علم کا وارث ہوں میں ستاروں کا ہیولیٰ ہوں۔ میں اسلام کا ستون ہوں میں بتوں کا توڑنے والا ہوں میں ہجوم کرنے والا شیر ہوں۔ میں اہل غم کا مونس ہوں، میں سب سے بڑے فخر کرنے والے پر بھی فضیلت رکھتا ہوں، میں صدیق اکبر ہوں، میں امام محشر ہوں،

Nahj Al Israr

انا ساقی الکوثر انا صاحب الرّایات
انا سریرۃ الخفیات انا جامع
الآیات انا مولف الشتاۃ انا حافظ
الکلمات انا مخاطب الاموات انا
حلّال المشکلات انا مزیل الشبھاۃ
انا ضیعۃ الغزوات انا صاحب
المعجزات انا الزمام الاطول، انا
محکم المفصل انا حافظ القرآن
انا تبیان الایمان، انا قسیم الجنان
انا شاطر النیران انا مکلم الثعبان
انا حاطم الاوثان انا حقیقۃ الادیان
انا عین الاعیان انا قرن الاقران
انا مذل الشجعان انا فارس
الفرسان انا سوال متی انا الممدوح
ھل اتی انا شدید القویٰ انا حامل
اللویٰ انا کاشف الرویٰ انا بعید
المدیٰ انا عصمۃ الوریٰ انا ذکی
الرغیٰ انا قاتل بغی انا مرھوب
الشذا انا اعذی القذی، انا صفوۃ
الصفا انا کفوا لونا انا موضع القضایا
انا مستودع الوصایا انا معدن
الانصاف انا محض العفاف انا
صواب الخلاف انا رجال الاعراف
انا سر المعارف انا معارف العوارف
انا صاحب الاذن انا قاتل الجنّ

میں ساقی کوثر ہوں میں صاحب علم ہوں۔ میں امور
مخفی کی قرارگاہ ہوں میں آیات الٰہی کا جامع اور پراگندگی
کا جمع کرنے والا ہوں میں بدبختوں کا دور کرنے والا
ہوں میں کلمات الٰہیہ کا محافظ ہوں۔ میں مردوں کا
مخاطب کرنے والا ہوں میں مشکلوں کا حل کرنے والا
ہوں میں شبہات کا دور کرنے والا ہوں میں جنگ کا
فتح کرنے والا ہوں اور صاحب معجزات ہوں میں طویل
ترین حبل المتین فضائل کا مصدر اور حافظ قرآن ہوں
میں ایمان کی تشریح کرنے والا ہوں میں قسیم النار والجنت
ہوں میں اژدر سے بات کرنے والا ہوں میں بتوں کا
توڑنے والا اور تمام دینوں کی حقیقت ہوں میں فیض کے
چشموں سے ایک چشمہ ہوں میں قرنوں کا قرن ہوں
میں شجاعوں کو پست کرنے والا اور شہسوارد کا شہسوار
ہوں میں سوال متی ہوں میں ھل اتیٰ کا ممدوح ہوں
میں شدید القویٰ ہوں میں حامل لواء حمد ہوں۔
میں روی[1] کا کھونے والا اور تکلیفوں کا دور
کرنے والا ہوں میں تمام مخلوقات کی عصمت ہوں میں
وجہ حفاظت عالم ہوں میں ظالمین کا قتل کرنے والا
ہوں۔ میں عالم علم لدنی ہوں میں ہر تکلیف کا دور کرنے
والا میں برگزیدوں میں برگزیدہ ہوں میں وفا کا ہمسر ہوں
میں جھگڑوں کا کاٹنے والا ہوں میں وصیتوں کا
مقام ودیعت ہوں۔ میں معدن انصاف ہوں میں
پرہیزگاری محض ہوں میں غلط امور کا درست کرنے
والا ہوں۔
رجال الاعراف ہوں میں معارف کا مخزن ہوں میں

[1] روی: سیراب کرنے والا پانی

www.hubeali.com admin@hubeali.com

انا یعسوب الدین وصالح المومنین و
امام المتقین انا اول الصدیقین
انا الحبل المتین انا دعامة الدین
انا صحیفة المومن انا ذخیرة المهیمن
انا الامام الامین انا الدارع الحصین
انا ضارب بالسیفین انا طاعن
بالرمحین انا صاحب بدر وحنین
انا شفیق الرسول انا بعل البتول
انا سیف اللہ المسلول انا آدام
الغلیل انا شفاء العلیل انا سوال
المسائل انا نجحة الوسائل انا قالع
الباب انا مفرق الاحزاب انا سیّد
العرب انا کاشف الکرب انا ساقی
العطاش انا النائم علی الفراش
انا الجوهرة الثمینه انا باب المدینة
انا کلمة الحکمة انا واضع الشریعة
انا حافظ الطریقة انا موضح الحقیقة
انا مطیعة الودیعة انا مبید الکفرة
انا ابو الائمة انا الدوحة الاملیة
انا مفضال الفضیلة انا خلیفة الرسالة
انا سمیدع البسالة انا وارث المختار
انا طهیر الاطهار انا عقاب الکفور
انا مشکوة النور انا جملة الامور انا
زهرة النور انا بصیرة البصائر انا
ذخیرة الذخائر انا بشارة البشر

عارفوں کا معارف ہوں اذن داعیہ ہوں۔ میں جنات کا قاتل
ہوں۔ میں سردار دیں ہوں اور صالح المومنین و امام متقین
ہوں میں صدیقین کا پہلا ہوں۔ میں حبل متیں اور دین کا بڑا
سردار ہوں میں مومن کا صحیفہ ہوں میں خوف سے امن دینے
والا ذخیرہ ہوں۔ میں امام امین ہوں۔ میں مضبوط زرہ پوش
ہوں۔ میں دو تلواروں سے جنگ کرنے والا ہوں۔ میں
دو نیزوں سے لڑنے والا ہوں۔ میں بدر وحنین کا فاتح
ہوں میں رسولؐ کا شفیق ہوں میں شوہر فاطمہ ہوں۔ میں
خدا کی کھینچی ہوئی تلوار ہوں میں پیاسوں کی تشنگی بجھانے
والا ادم ہوں میں۔ بیماروں کے لئے شفا ہوں میں مسائل
کا حل کرنے والا ہوں، میں کامیابی دلانے والا وسیلہ ہوں
میں دروازہ (خیبر) کو اکھاڑنے والا ہوں۔ میں گروہ کفار کا
بھگانے والا ہوں میں سردار عرب ہوں میں رنج ومصائب
کا دور کرنے والا ہوں میں پیاسوں کے لئے ساقی ہوں میں
فرش (رسولؐ) پر سونے والا ہوں میں قیمتی جوہر ہوں میں
دروازہ شہر (علم نبیؐ) ہوں میں کلمہ حکمت ہوں۔ میں
شریعت کا وضع کرنے والا ہوں۔ میں طریقت کا حافظ
ہوں میں حقیقت کا واضح کرنے والا ہوں میں اماتنوں
کا ادا کرنے والا ہوں کفر کو اکھاڑ پھینکنے والا ہوں۔ میں
اماموں کا باپ ہوں میں شرافت کا شجر عظیم ہوں میں
فضیلتوں کا معدن ہوں میں خلیفۂ رسالت ہوں۔ میں
شجاعت کا منبع ہوں میں رسولؐ مختار کا وارث ہوں میں
طاہروں کا طاہر ہوں میں کافروں کے لئے عذاب الٰہی ہوں
میں نور کا چراغ ہوں۔ میں تمام امور کا خلاصہ ہوں میں نور
کی چمک ہوں میں صاحب بصیرت عظیم ہوں میں (علوم کے)

انا الشفیع المشفع فی المحشر انا ابن
عم البشیر النذیر انا طور الاطوار
انا جود الاجواد انا حلیۃ الخلد انا
بیضۃ البلد انا صمصام الجهاد
انا حلیۃ الاساد وانا الشاهد المشهود
انا العهد المعهود انا منح المنائح
انا صلاح المصالح انا غمضه
الغوامض انا لحظۃ الملواحظ انا
عذوبۃ الحفظ انا عجوبۃ اللحفظ
انا نفیس النفائس انا غیاث الضلک
انا سریع الفتک انا رحیب الباع
انا رتر الاسماع انا رث الوارث
انا نفثۃ النافث انا جنب اللّٰه
انا وجه اللّٰه۔

خزانوں کا خزانہ ہوں۔ میں انسانوں کے لئے بشارت ہوں
میں شفاعت چاہنے والوں کے لئے شفیع محشر ہوں میں بشیر و
نذیر کا ابن عم ہوں میں (علم کے) پہاڑوں کا پہاڑ ہوں
میں سخیوں کا سخی ہوں میں جنت کو آراستہ کرنے والا
زیور ہوں۔ میں بیضۃ البلد ہوں میں جہاد کی تلوار ہوں میں
شیر کا حلیہ ہوں میں مشہود کا گواہ ہوں میں ہی معبود کا
عہد ہوں میں بخششوں کا عطا کرنے والا ہوں میں خرابیوں
کو درست کرنے والا ہوں میں رازوں کا راز داں ہوں میں
سختیوں اور تنگیوں میں لوگوں کی فریاد کو پہنچنے والا ہوں
میں نہایت شیریں زبان ہوں میں عجیب و غریب حفاظت
کرنے والا ہوں میں نفیس النفائس ہوں۔ میں تنگدستوں
کا مددگار ہوں میں نہایت تیزی اور بہادری سے قتل
کرنے والا ہوں میں دونوں ہاتھوں سے سخاوت کرنے والا
ہوں میں کانوں کا بہرا کرنے والا ہوں میں وارثوں کے لئے
ارث ہوں میں دلوں میں پوشیدہ باتوں کا ڈالنے والا ہوں
میں اللہ کے اوامر و نواہی کی حد ہوں میں وجہ خدا ہوں۔

(توضیح الدلائل)

خطبہ

(بدعت۔ رائے۔ قیاس)

حضرت امیر المومنینؑ نے ایک خطبہ میں فرمایا:۔ لوگو! فتنوں کی ابتدا خواہشات نفسانی کی پیروی اور اپنی طرف سے ان احکام کی ایجادات سے ہوتی ہے جو کتاب اللہ کے سراسر خلاف ہوتے ہیں اور لوگ اوروں کو اس میں صاحب تصرف بنا لیتے ہیں۔ پس اگر باطل خالص صورت میں سامنے آتا تو صاحبان عقل سے پوشیدہ نہ رہتا اور اگر حق خالص صورت میں ہوتا تو اختلاف پیدا ہی نہ ہوتا۔ لیکن ہوتا یہ ہے کہ کچھ باطل سے لیا جاتا ہے اور کچھ حق سے اور یہ دونوں آپس

خلط ملط ہو کر لوگوں کے سامنے آتے ہیں۔ ایسی صورت میں شیطان اپنے اولیاء پر غالب آتا ہے اور جو لوگ خوف کرتے ہیں ان کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے نیکی سبقت کرتی ہے۔

نیز فرمایا:۔ خدا کے نزدیک سب سے بدتر دشمن دو ہیں ایک وہ کہ جس کے کام کو خدا نے اسی پر چھوڑ دیا ہے پس وہ راہ راست سے ہٹ گیا اور اپنے بدعتی کلام کا عاشق بن گیا اور روزہ و نماز کا فریفتہ ہو گیا بس وہ (اپنے مریدوں کے لئے) ایک فتنہ ہے جس نے اسے قبول کیا ہدایت سے گمراہی میں جا پڑا وہ اپنی حیات میں اور موت کے بعد بھی اپنی پیروی کرنے والوں کا گمراہ کن ہے وہ دوسروں کے گناہوں کا بوجھ اٹھانے والا ہے اور اپنے گناہوں میں گرفتار ہے۔

دوسرے وہ قاضی یا مفتی ہے جو جہل مرکب کا شکار ہو کر دوسروں کو جہالت میں پھانستا ہے اور فتنہ کے پھیلانے میں مدد کرتا ہے۔ عوام الناس نے اس کو عالم سمجھ رکھا ہے حالانکہ اس کا ایک دن بھی احکام الٰہیہ کے مطابق شبہ سے خالی نہیں اس کے جہل مرکب کی علامت یہ ہے کہ اس نے اس چیز کو جس کا کم اس کے زیادہ سے بہتر ہے بہت تیزی سے بہت زیادہ جمع کر لیا۔ یہاں تک کہ جب وہ آب گندہ سے سیراب ہو گیا اور لاطائل باتوں سے معمور ہو گیا تو قاضی بن بیٹھا اور لوگوں کو شبہات سے نکالنے کا ضامن ہو گیا۔ اگر اس نے اپنے سے پہلے کے قاضی کے حکم کی مخالفت کی تو وہ اس امر سے بے خوف نہ ہوا کہ اس کے بعد آنے والا اس کے حکم کو اسی طرح توڑ دے گا جس طرح اس نے اپنے سے پہلے کے حکم کو توڑا ہے اگر کوئی سخت مسئلہ سامنے آتا ہے تو وہ اپنی رائے سے خلاف حقیقت بیان کر کے نامعقول باتوں پر معاملہ کو ختم کر دیتا ہے اور شبہات کی پردہ پوشی کا حکم دیتا ہے جس کی مثال مکڑی کے جالا تننے کی ہے۔ اس کو نہ یہ پتہ ہے کہ اس کی رائے صحیح ہے اور نہ یہ پتہ ہے کہ غلط ہے۔ اس کے گمان تک میں یہ بات نہیں کہ جس سے انکار کیا ہے علم اسی میں ہے۔ اور وہ نہیں سمجھتا کہ دو چیزوں کے مشابہ ہونے کی وجہ ایک کا دوسری چیز پر قیاس کرتا تو اپنی فکر کو غلط نہ سمجھتا۔ اگر اس پر کوئی امر مخفی تاریک ہو جاتا ہے یعنی وہ اس میں اپنے قیاس کی راہ نہیں پاتا تو اس کو اپنے جہالت آگیں علم سے چھپاتا ہے تاکہ لوگ یہ خیال نہ کریں کہ وہ نہیں جانتا۔ پس جسارت کر کے حکم لگاتا اور اندھے پن کے اکثر شبہات کی کنجی بنتا ہے اور شکوک و اوہام میں خبط الحواسی کرتا ہے۔ وہ جس بات کو نہیں جانتا اس کے متعلق عذر بھی نہیں کرتا تاکہ گمراہی سے بچے وہ پوری کوشش سے علم حاصل نہیں کرتا تاکہ غنیمت علم و دانش حاصل کرے اور وہ احادیث اس طرح پراگندہ کرتا ہے جیسے تیز ہوا گھاس کو۔

اس کے غلط حکم دینے سے میراث روتی ہے اور مظلوموں کے خون چیخیں مارتے ہیں۔ اس نے اپنے فتوے سے حرام شرم گاہوں کو حلال کر دیا اور اپنے فیصلہ سے حلال شرم گاہوں کو حرام بنا دیا جو احکام اس سے صادر ہوئے وہ ان کے تتے پر از علم نہیں اور علم حق کے متعلق وہ جس کثرت سے اعادہ کرتا ہے۔ وہ اس کا اہل نہیں۔

(اصول کافی۔ ج ۱۔ ب ۲۰)